# صرف اسلام ہی کی پیروی کیوں؟

تحریر: ڈاکٹر ذاکر نائیک

سوال: ''تمام مذاہب لوگوں کو اچھے کام کرنے کی تعلیم دیتے ہیں، پھر ایک شخص کو اسلام ہی کی پیروی کیوں کرنی چاہیے؟ کیا وہ کسی دوسرے مذہب کی پیروی نہیں کرسکتا......؟؟

تمام مذاہب بنیادی طور پر انسان کو صحیح راہ پر چلنے اور برائی سے بچنے کی تلقین کرتے ہیں۔ لیکن اسلام ان سب سے بڑھ کر ہے۔ یہ ہمیں صحیح راہ پر چلنے اور اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی سے برائی کو خارج کرنے میں عملی رہنمائی فراہم کرتا ہے، اسلام انسانی فطرت اور معاشرے کی پیچیدگیوں کو پیش نظر رکھتا ہے۔ اسلام خود خالق کائنات کی طرف سے رہنمائی ہے، اسی لئے اسلام کو دین فطرت، یعنی انسان کا فطری دین کہا گیا ہے، اسلام اور دوسرے مذاہب کا بنیادی فرق درج ذیل امور سے واضح ہوتا ہے:

**اسلام اور ڈاکہ زنی:** اسلام سمیت تمام مذاہب کی تعلیم ہے کہ ڈاکہ زنی اور چوری ایک برا فعل ہے۔ لیکن اسلام اس تلقین کرنے کے ساتھ ساتھ کہ ڈاکہ زنی اور چوری برا کام ہے، ایسا سماجی ڈھانچہ بھی فراہم کرتا ہے، جس میں لوگ ڈاکے نہیں ڈالیں گے۔ اس کیلئے اسلام درج ذیل انسدادی اقدامات تجویز کرتا ہے۔

**زکوٰۃ کا حکم:** اسلام انسانی فلاح کیلئے زکوٰۃ کا نظام پیش کرتا ہے۔ اسلامی قانون کہتا ہے کہ ہر شخص جس کی مالی بچت نصاب 52 تولے چاندی کی مالیت کو پہنچ جائے تو وہ ہر سال اس میں اڑھائی فیصد اللہ تعالیٰ کی راہ میں تقسیم کرے۔ اگر ہر امیر شخص ایمانداری سے زکوٰۃ ادا کرے تو اس دنیا سے ڈاکہ زنی کی اصل محرک غربت ختم ہو جائے گی اور کوئی شخص بھی بھوکا نہیں رہے گا۔

**چوری کی سزا:** سورہ مائدہ میں ہے: ''چور کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان دونوں کے کئے ہوئے جرم کی سزا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت طاقتور اور بہت حکمت والا ہے''۔ اس پر غیر مسلم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ''20 ویں صدی میں ہاتھ کاٹے جائیں؟ اسلام تو ایک ظالم اور وحشیانہ مذہب ہے''۔

لیکن ان کی یہ سوچ سطحی اور حقیقت سے بعید ہے۔ میں اس بات سے متفق ہوں کہ اس وقت دنیا میں چوری کرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور اگر قطع ید کی سزا نافذ کی گئی تو لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کے ہاتھ کٹیں گے۔ لیکن یہ نکتہ پیش نظر رہے کہ جونہی آپ اس قانون کو نافذ کریں گے، چوری کی شرح فوری طور پر کم ہو جائے گی، تاہم اس سے پہلے اسلام کا نظام زکوٰۃ کارفرما ہو اور معاشرے میں صدقات وخیرات، اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے، غریبوں اور ناداروں کی مدد کا جذبہ فراواں ہو اور پھر سزاؤں کا نظام نافذ ہو تو چوری کرنے والا چوری کرنے سے پہلے سو بار سوچے گا کہ وہ اپنا ہاتھ کٹنے کا خطرہ مول لے رہا ہے۔ عبرتناک سزا کا تصور ہی ڈاکوؤں اور چوروں کی حوصلہ شکنی کرے گا۔ بہت کم لوگ چوری کریں گے، پھر چند ہی عادی مجرموں کے ہاتھ کاٹے جائیں گے اور لاکھوں لوگ چور اور ڈکیتی کے خوف سے پرسکون ہو کر رہ سکیں گے۔ اس طرح اسلامی شریعت کے عملی نفاذ سے خوشگوار نتائج برآمد ہوں گے۔

**عورتوں کی عصمت دری کا سدباب:** تمام مذاہب کے نزدیک عورتوں سے چھیڑ چھاڑ اور ان کی عصمت دری ایک سنگین جرم ہے۔ لیکن اسلام محض عورتوں کے احترام کی تلقین ہی نہیں کرتا اور خواتین سے چھیڑ چھاڑ اور ان کی عصمت دری جیسے سنگین جرائم سے نفرت ہی نہیں کرتا بلکہ اس امر کی بھرپور رہنمائی بھی کرتا ہے کہ معاشرے سے ایسے جرائم کا خاتمہ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ اس کیلئے اسلام درج ذیل زریں اصول قائم کرتا ہے

**حجاب:** اسلام کے حجاب کا نظام اپنی مثال آپ ہے۔ قرآن مجید پہلے مردوں کو حجاب کا حکم دیتا ہے اور پھر عورتوں کو۔ مردوں کے حجاب (پردہ) کا ذکر مندرجہ ذیل آیت میں ہے: ”(اے نبی ﷺ!) مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کیلئے بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ ان تمام باتوں سے بخوبی واقف ہے جو وہ کرتے ہیں“۔ [النور: ۳۰] اسلام کہتا ہے کہ ایک شخص کسی غیر محرم عورت کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ فوراً اپنی نگاہیں نیچی کرلے۔ ”(اے نبی ﷺ) مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کی نمائش نہ کریں“۔ [النور: ۳۱]

**حفاظتی حصار:** اللہ تعالیٰ حجاب کا حکم کیوں دیتا ہے؟ اس کی وضاحت سورۃ احزاب کی مندرجہ ذیل آیت میں کی گئی ہے: ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں اوڑھ لیا کریں (جب وہ باہر نکلیں) یہ (بات) ان کیلئے قریب تر ہے کہ وہ (حیادار مومنات کے طور

پر) پہچانی جائیں اور انہیں ایذا نہ دی جائے (کوئی چھیڑ چھاڑ نہ کر سکے) اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے''۔[الأحزاب:۵۹]

**عصمت دری کرنے والے کی سزا:** اسلامی شریعت عصمت دری کرنے والے کی سزا موت قرار دیتی ہے۔ غیر مسلم خوفزدہ ہوں گے کہ اتنی بڑی سزا بہت سے لوگ اسلام کو وحشی اور ظالمانہ مذہب قرار دیتے ہیں۔ لیکن ان کی یہ سوچ غیر حقیقت پسندانہ ہے۔ میں نے یہ عام سوال سینکڑوں غیر مسلموں سے پوچھا کہ فرض کیجئے: خدانخواستہ کوئی آپ کی بیوی، آپ کی ماں یا آپ کی بہن کی عصمت دری کرے، آپ کو منصف بنایا جائے اور جرم کرنے والے کو آپ کے سامنے لایا جائے۔ آپ اس کیلئے کیا سزا تجویز کریں گے؟ سب نے کہا: ''ہم اسے قتل کر دیں گے''۔ بلکہ کچھ اس حد تک گئے کہ ''ہم اس کے مرنے تک اسے تشدد سے تڑپاتے رہیں گے''۔ تو گویا کہ اسلام نے عین فطرت انسانی کے مطابق قانون بنایا کیونکہ اب اگر کوئی آپ کی بیوی یا بیٹی یا آپ کی ماں کی عصمت دری کرے تو آپ اس مجرم کو قتل کرنا چاہیں گے۔ لیکن جب کسی اور کی بیوی، بیٹی یا ماں کی عصمت دری کی جاتی ہے تو مجرم کیلئے سزائے موت کو وحشیانہ کیونکر کہا جا سکتا ہے؟


الحرا
انٹرنیشنل (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹریولز اینڈ ٹورز

سالہا سال کی کامیاب خدمات کے تسلسل کے ساتھ، عمرہ 2010ء کی بکنگ جاری ہے

☆......مناسب پیکج ریٹ، بہترین خدمات کے ساتھ ☆......مناسب فاصلہ پر صاف ستھری رہائش
☆......جدہ ائیرپورٹ سے جدہ ائیرپورٹ تک ٹرانسپورٹ (ڈبل عمرہ کے ساتھ)
☆......گروپ کے ساتھ روانگی، مسنون راہنمائی

چیف ایگزیکٹو: اکرام الحق (فاضل مدینہ یونیورسٹی) 0321-5903002

آفس جاوید بلڈنگ متصل یو بی ایل (U.B.L) شاندار چوک جہلم
فون: 0544-405936 , 0544-720239 فیکس: 0544-620510